18 ۔ جیوے جیوے پاکستان

(جمیل الدین عالیؔ)

بند نمبر1

مہکی مہکی روشن روشن پیاری پیاری نیاری
رنگ برنگے پھولوں سے اک سجی ہوئی پھلواری
پاکستان پاکستان -------جیوے پاکستان

مفہوم:

پاکستان رنگ برنگے پھولوں کی سجی ہوئی پھلواری ہے اس پھلواری کے سب پھول نکھرے نکھرے مہکے مہکے پیارے پیارے اور نرالے ہیں۔ ہم سب پاکستانی ہیں۔ خدا کرے یہ ملک ہمیشہ سلامت رہے۔

تشریح:

جیوے جیوے پاکستان، جمیل الدین عالیؔ کا لکھا ہوا ملی نغمہ ہے۔ پاکستان کے مختلف لوگوں کو رنگ برنگے پھولوں سے تشبیہ دی گئی ہے ہر پھول اپنی رنگت اور نکھار سے الگ پہچان رکھتا ہے اور اس پھولوں کی کیاری کا حصہ بھی ہے۔ پاکستان ایک خوبصورت ملک ہے اللہ تعالی اسے قائم دائم رکھے اور اس کی صبحیں روشن ہیں اس کی شامیں رنگین ہیں مجھے اپنے وطن کا ذرہ ذرہ جان سے پیارا ہے۔

پتھر کی مورتوں میں سمجھا ہے تو خدا ہے
خاکِ وطن کا مجھ کو ہر ذرہ دیوتا ہے

اللہ تعالی نے پاکستان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ پاکستان ایک مہکتا اور کھلتا ہوا روشن باغ ہے پھولوں کی یہ مہک اور تازگی ہمارے دل و دماغ کو سکون بخشتی ہے۔ پھولوں کی رنگینی ہمارے ذوق و شوق کو ظاہر کرتی ہے ہم مایوس قوم نہیں بلکہ پُر امید اور مصمم ارادہ رکھنے والے لوگ ہیں۔ خدا کرے پاکستان زندہ رہے سدا آباد رہے۔

سوہنی دھرتی اللہ رکھے
قدم قدم آباد تجھے
قدم قدم آباد تجھے
جب تک ہے یہ دنیا باقی ہم دیکھیں آزاد تجھے
ہم دیکھیں آزاد تجھے

بند نمبر2

من پنچھی جب پنکھ ہلائے کیا کیا سُر بکھرائے

سُننے والے سنیں توان میں ایک ہی دُھن لہرائے

پاکستان پاکستان-------جیوے پاکستان

مفہوم:

دل کی آواز ایسے ایسے سریلے نغمے بکھیرتی ہے کہ سننے والوں کے دلوں میں ایک ہی دھن لہرائے لگتی ہے۔ جیوے جیوے پاکستان۔

تشریح:

شاعر جمیل الدین عالی نے اس بند میں پاکستان کے ساتھ پیار کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم اس وطن کی عظمت کے گیت گاتے ہیں۔ وطن کی محبت میں انسان کا دل بلند و بالا خیالات میں پرواز کرنے لگتا ہے۔ فضاؤں میں وطن کی محبت کے نغمے گونجنے لگتے ہیں۔ ہمارا ہر نغمہ اپنے وطن کے لئے ہوتا ہے۔

وطن کی محبت میں گیت گاتے ہوئے صرف شاعر ہی نہیں سننے والے بھی ان سریلے نغموں میں مدہوش ہو جاتے ہیں۔ ہم اپنے وطن کے لیے ہیں اور وطن ہمارے لئے ہے۔ ہمارے ہونٹوں پر جب بھی کسی کا ذکر آئے تو اے وطن! وہ تیرے لئے ہی ہوتا ہے۔ اے وطن! تیری سلامتی کی دعا ہر ایک لب پر ہے۔ سب ایک ہی دھن میں مست ملی نغمے گاتے ہیں۔ اپنے وطن سے محبت کا اظہار کرتے ہیں۔ اے خدا! میرا پیارا وطن سدا قائم رہے۔ ہم اس کی عظمت اور خوشحالی کے ترانے گاتے رہیں۔

جگ جگ جیے میرا پیارا وطن

لب پہ دعا ہے دل میں لگن

اے وطن تو ہمیشہ ہمیشہ رہے

تیری عظمت کا جھنڈا اٹھائیں گے ہم

تیری تقدیس کے گیت گائیں گے ہم

تیری خاطر دل وجاں لٹائیں گے ہم

اے وطن تو ہمیشہ ہمیشہ رہے

بند نمبر 3

بچھڑے ہوؤں کو بکھرے ہوؤں کو اک مرکز پر لایا

کتنے ستاروں کے جُھرمٹ میں سورج بن کر آیا

پاکستان پاکستان-------جیوے پاکستان

مفہوم:

بکھرے اور بچھڑے ہوئے لوگ پاکستان میں اکٹھے ہو گئے اور پاکستان ایک سورج کے طور پر دنیا میں اُبھرا۔ اے خُدا! پاکستان ہمیشہ جیے اور سلامت رہے۔

تشریح:

پاکستان بننے سے پہلے لوگ نظریاتی، فکری اور سیاسی اعتبار سے بکھرے اور بچھڑے ہوئے تھے۔ مسلمان انگریزوں کے غلام تھے۔ انگریزوں کے ساتھ ساتھ ہندو بھی اُن پر قابض تھے۔ مسلمانوں کو من حیث القوم ختم کرنے کی کوشش کی جارہی تھی۔ مسلمانوں پر ملازمتوں کے دروازے بند کردیے گئے تھے۔ سکولوں میں اسلام کے خلاف تعلیم دی جاتی تھی۔

مسلمانوں کی جائیدادیں ہتھیالی گئی تھیں۔ مسلمان پریشان حال تھے، ایسے وقت میں انہیں راہنما کی ضرورت تھی۔ جو انہیں ایک مرکز پر اکٹھا کردے۔ قائدِ اعظم محمد علی جناح نے تمام مسلمانوں کو ایک مرکز پر اکٹھا کیا اور پاکستان حاصل کیا۔

شاعر کہتا ہے کہ یہ پاکستان ہی تھا جس نے بچھڑے ہوؤں کو ایک جگہ جمع کیا۔ پاکستان ایک سورج کی مانند ہے، اس کی کرنیں ہر طرف پھیلی ہوئی ہیں، پاکستان اپنی روشنی سے سارے عالم کو منور کررہا ہے۔ تمام مسلمان آسمان کے ستاروں کی طرح ہیں اے خدا! پاکستان کے تمام لوگ متحد رہیں اور یہ ستاروں کے ساتھ سورج کی طرح چمکتا رہے۔ پاکستان میرا دیس ہے۔ اللہ تعالی اسے قائم دائم رکھے۔

اے وطن تو ہمیشہ ہمیشہ رہے

تو بسے، تو بڑھے، تو پھلے اے وطن

بند نمبر 4

سب محنت کش گلے ملے اور اُبھرا اک پیغام

اس پیغام کو سمجھو یہ ہے قدرت کا انعام

پاکستان پاکستان--------جیوے پاکستان

مفہوم:

پاکستان میں سب محنت کرنے والے ایک دوسرے سے گلے ملے۔ لوگ ایک دوسرے کے قریب آتے گئے اور ایک پیغام واضح ہوتا گیا کہ یہ ملک پاکستان ہم سب کے لئے اللہ تعالی کا ایک انعام ہے۔ پاکستان جیوے پاکستان۔

تشریح:

ہم سب ایک ہیں، ہم سب پاکستانی ہیں، ہم سب کی محنت پاکستان کے لیے ہے۔ ہم سب متحد ہیں پاکستان ہمارا دیس ہے اسے ہزاروں قربانیوں کے بعد حاصل کیا گیا۔ یہ اللہ تعالی کی طرف سے ہمارے لئے ایک انعام ہے۔ یہ محنت کشوں کا دیس ہے حدیث پاک ہے۔

"محنت سے روزی کمانے والا اللہ کا دوست ہے"۔

مسلمان اس حدیث کی روشنی میں اپنی زندگی گزارتے ہیں اور رزق حلال کماتے ہیں۔ ہمارے کسان شب و روز کھیتوں میں مصروف رہتے ہیں اور پورے پاکستان کے لیے اناج تیار کرتے ہیں۔ ہمارے مزدور اس دور کے کوہ کن ہیں۔

ہر طرف ایک ہی پیغام ہے کہ تمام دیس ہمارا ہے ہم ضرورت پڑنے پر پاکستان کے لیے جان بھی قربان کردیں گے۔ اللہ تعالی نے یہ دیس ہمیں لاکھوں قربانیوں کے بعد عطا کیا ہے۔ اب اس کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے۔ محنت اور خلوصِ نیت سے اقوامِ عالم میں پاکستان کا نام بلند کرنا ہماری اہم ذمہ داری ہے۔ ہمیں مختلف سماجی، فکری اور سیاسی اختلافات بھلا کر ایک ہو جانا چاہیے اسی میں ہماری بقا و سلامتی ہے۔ اللہ تعالی سے یہ

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو قائم رکھے۔ تمام لوگ بھائی بھائی بن جائیں ملک کے کسی گوشے میں کسی نسل کا بندہ ہو۔ وہ ہمارا بھائی ہے ہم سب آپس میں محبت اور اتفاق سے رہتے ہیں۔

اے وطن تو ہمیشہ ہمیشہ رہے
تیرے فرزند دھرتی کے دمساز ہیں
تیرے مزدور محنت کے ہم راز ہیں
تیرے پیرو جواں باعثِ ناز ہیں
اے وطن تو ہمیشہ ہمیشہ رہے

بند نمبر 5

جھیل گئے دکھ جھیلنے والے، اب ہے کام ہمارا
ایک رہیں گے، ایک رہے گا، ایک ہی نام ہمارا
پاکستان پاکستان--------جیوے پاکستان

مفہوم:

پاکستان بہت قربانیوں کے بعد حاصل ہوا ہے۔ پاکستان بنانے والوں نے بہت سی مصیبتیں جھیلیں۔ اب یہ کام ہمارا ہے کہ ہم اسے بلند مقام پر رکھیں۔

تشریح:

حصولِ پاکستان کے لیے مسلمانوں نے بہت سی قربانیاں دیں۔ پاکستان حاصل کرنا کسی خواب سے کم نہ تھا۔ اس کا خواب علامہ اقبالؒ نے دیکھا تھا اور اس کی تعبیر قائدِ اعظم نے پوری کی۔ وہ تمام مشکلات کے باوجود اپنا کام کر گئے اور ایک خوبصورت اور آزاد وطن ہمارے حوالے کر دیا۔ پاکستان کا قیام ہمارے بزرگوں کی محنت کا نتیجہ ہے۔ ماؤں نے اپنے بیٹوں کو قربان کیا۔ عورتوں نے اپنا سہاگ لٹایا۔ بہنوں نے اپنے بھائیوں کو کھویا۔ ہزاروں لوگ یتیم ہوئے۔ لاکھوں بے گھر ہوئے۔ مسلمانوں کو ہندوستان سے ہجرت کرتے وقت طرح طرح کی مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ لوگ بیمار ہو گئے۔ بچوں نے بھوک سے نڈھال ہو کر اپنی جان دے دی۔

الغرض دکھ جھیلنے والے اپنے حصے کے دکھ جھیل گئے ہیں۔ اب ہماری باری ہے۔ اب ہم نے اپنے ملک اور قوم کے لیے کچھ کرنا ہے۔ یہ ہمارا فرض بنتا ہے کہ پاکستان کی حفاظت کریں۔ اس پر آنچ نہ آنے دیں۔ اس کو سنواریں۔ اقوامِ عالم میں اس کا نام روشن کرنے کے لیے دن رات محنت کریں۔ اسے خوبصورت اور ترقی یافتہ بنائیں۔ آؤ ہم سب عہد کریں کہ ہم سب متحد رہیں گے۔ پاکستان کے سب لوگ جسمِ واحد بن کر رہیں گے اور ہمارا نام ایک رہے گا۔